



भारत का राजपत्र

THE GAZETTE OF INDIA

دی گزٹ آف انڈیا

असाधारण

EXTRAORDINARY

غیر معمولی

भाग XVII

अनुभाग I

PART XVII

SECTION I

XVII

کیشن I

प्राधिकार से प्रकाशित
PUBLISHED BY AUTHORITY

اخباری سے شائع کیا گیا

سं. I	نई دہلی	मंगलवार	2, अगस्त 2005/11	श्रावण, 1927	(शक)	खंड I
No. I	New Delhi	Tuesday	2, August 2005/11	Sravana, 1927	(Saka)	Vol. I
نمبر I	نئی دہلی	میکر	2005ء، اگست 2/11	ساوان، 1927	(شک)	I جلد

विधि और न्याय मंत्रालय (विधायी विभाग)

نई دہلی, 30 मार्च, 2003/चैत्र 9, 1925 (शक)

“कौमी अकलीयत कमीशन एक्ट 1992”, “कौमी पसमांदा तबकात कमीशन एक्ट, 1993”, “कौमी कमीशन बराए ख्वातीन एक्ट, 1990” और “अयोध्या में मअययन रक्बे का हसूल एक्ट, 1993” का उर्दू अनुवाद राष्ट्रपति के प्राधिकार से प्रकाशित किया जाता है और यह प्राधिकृत पाठ (केन्द्रीय विधि) अधिनियम, 1973 की धारा 2 के खंड (क) अधीन उसका उर्दू में प्राधिकृत पाठ समझा जाएगा।

MINISTRY OF LAW AND JUSTICE
(LEGISLATIVE DEPARTMENT)

New Delhi, 30th March, 2003/Chaiter 9, 1925 (Saka)

The translation in Urdu of the following Acts, namely:- "The National Commission for Minorities Act, 1992", "The National Commission for Backward Classes Act, 1993", "The National Commission for Women Act, 1990", and "The Acquisition of Certain Area At Ayodhya Act, 1993" is hereby published under the authority of the President and shall be deemed to be the authoritative text thereof in Urdu under clause (a) of section 2 of the Authoritative Texts (Central Laws) Act, 1973.

وزارت قانون اور انصاف
(محکمہ وضع قانون)

مندرجہ ذیل ایکس بعنوان: ”قوی اقلیت کمیشن ایکٹ 1992“، ”قوی پسمندہ طبقات کمیشن ایکٹ، 1993“، ”قوی کمیشن برائے خواتین ایکٹ، 1990“ اور ”ایودھیا میں میعنی رقبے کا حصول ایکٹ، 1993“ کا اردو ترجمہ صدر کی اخباری سے شائع کیا جا رہا ہے اور یہ مستند متن (مرکزی قوانین) ایکٹ 1973 کی دفعہ 2 کے فقرہ (الف) کے تحت اس کا اردو میں مستند متن سمجھا جائے گا۔

قومی پسمندہ طبقات کمیشن ایکٹ، 1993

(نمبر 27 بابت 1993)

(کیم جنوری 2002ء تک ترمیم شدہ)

(2 اپریل 1993)

ایکٹ تاکہ درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبل کے سوا پسمندہ طبقات کے لیے قومی کمیشن تشکیل دیا جائے اور اس سے مسلک یا اس کے مختصر امور کی توضیح کی جائے۔

پارلیمنٹ جمہوریہ بھارت کے چوالیں ویں سال میں حبِ ذیل قانون وضع کرتی ہے:-

باب 1

ابتدائی

مختصر نام، وسعت اور نفاذ

- (1) اس ایکٹ کو قومی پسمندہ طبقات کمیشن ایکٹ، 1993 کہا جائے گا۔
- (2) یہ مساوئے ریاستی جموں و کشمیر کے سارے بھارت سے متعلق ہے۔
- (3) اس کا نفاذ میں آنا ایک فروری 1993 سے متصور ہوگا۔

تعریفات

اس ایکٹ میں بجز اس کے کہیاں عبارت دیگر طور پر مطلوب ہو،—

(الف) ”پسمندہ طبقات“ سے مراد ہے درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبل کے سوا یہ شہریوں کے ایسے پسمندہ طبقے جن کی مرکزی حکومت فہرستوں میں صراحت کرے؛

(ب) ”کمیشن“ سے مراد ہے دفعہ 3 کے تحت تشکیل دیا گیا قومی پسمندہ طبقات کمیشن؛

(ج) ”فہرستوں“ سے ایسی فہرستیں مراد ہیں جو بھارت کی حکومت نے پسمندہ طبقات کے حق میں تقریبیوں یا عہدوں کے تحفظ کے لیے توضیع کے اغراض کے لیے وقاری فتاویٰ قائم رکھ کی ہوں جن کی، اس حکومت کی رائے میں، بھارت کی حکومت اور بھارت کی حدود کے اندر کسی مقامی یا دیگر انتظامی کے تحت یا بھارت کی حکومت کے کنٹرول کے تحت ملازمتوں میں معقول نمائندگی نہ ہو؛

(د) ”رکن“ سے مراد ہے کمیشن کا رکن اور اس میں چیئرمین بھی شامل ہے؛

(ه) ”مقررہ“ سے مراد ہے اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد کی رو سے مقررہ۔

قومی پسمندہ طبقات کمیشن

پسمندہ طبقات کے لیے قومی کمیشن کی تشکیل

- (1) مرکزی حکومت ایک جماعت تشکیل دے گی جسے قومی پسمندہ طبقات کمیشن کہا جائے گا تاکہ وہ اس ایکٹ کے تحت اسے تفویض کیے گئے اختیارات کا استعمال کرے اور اسے سونپے گئے کارہائے منصی انجام دے۔
- (2) کمیشن مرکزی حکومت کے نامزد کیے گئے مندرجہ ذیل اراکین پر مشتمل ہوگا:
- (الف) چیئر پرن جو سپریم کورٹ یا عدالت عالیہ کا نجح ہو یا رہا ہو؛
 - (ب) سماجی سائنسدان؛
 - (ج) دو ایسے اشخاص جنہیں پسمندہ طبقات کی نسبت امور کا خصوصی علم حاصل ہو؛ اور
 - (د) ایک رکن سیکریٹری جو مرکزی حکومت میں بھارت کی حکومت کے سیدریتی کے عہدے کا افسر ہو یا رہا ہو۔

چیئر پرن اور اراکین کی میعاد عہدہ اور شرعاً ملازمت

- (1) ہر ایک رکن اپنا عہدہ سنبھالنے کی تاریخ سے تین سال کی مدت کے لیے عہدے پر رہے گا۔
- (2) کوئی رکن تحریری طور پر اپنے دستخط سے مرکزی حکومت کے نام چیئر پرن یا چیئر پرن کے عہدے سے کسی بھی وقت استعفی دے سکے گا۔
- (3) مرکزی حکومت کسی شخص کو رکن کے عہدے سے برخاست کرے گی اگر وہ شخص
- (الف) بے اداد یا لیہ بن جائے؛
 - (ب) محروم ہبہ ایسا گیا ہو اور اسے ایسے جرم کے لیے سزاۓ قیدی گئی ہو، جس میں مرکزی حکومت کی رائے میں اخلاقی گراؤٹ شامل ہو؛
 - (ج) فاتر العقل ہو جائے اور کسی مجاز عدالت نے اسے ایسا قرار دیا ہو؛
 - (د) فعل کرنے سے انکار کر دے یا فعل کرنے کے قابل نہ رہے؛
 - (ه) کمیشن سے غیر حاضری کی رخصت حاصل کیے بغیر کمیشن کے تین متواتر اجلاؤں سے غیر حاضر ہے؛ یا
 - (و) مرکزی حکومت کی رائے میں، چیئر پرن یا رکن کی حیثیت کا اس طرح ناجائز استعمال کرے جس سے عہدے پر ایسے شخص کی برقراری سے پسمندہ طبقات کے مفادات یا مفاد عامہ کو نقصان پہنچے:

بشر طیلکی کسی شخص کو اس فقرے کے تحت برخاست نہیں کیا جائے گا تو قتنیکہ اس امر پر ایسے شخص کو سننے جانے کا موقع دیا گیا ہو۔

ضمن (2) کے تحت یاد گیر طور پر ہوئی کوئی اسامی نئی نامزدگی سے پر کی جائے گی۔

چیئر پرن اور اراکین کو قابل ادامشہرے اور الاؤنس اور ملازمت کی دیگر قیود و شرعاً ملازمی ہوں گی جو مقرر کی جائیں۔

کمیشن کے افسران اور دیگر ملازمین

- (1) مرکزی حکومت کمیشن کو ایسے افسران اور ملازمین مہیا کرے گی جو کمیشن کے کارہائے منصی کی موثر انجام دہی کے لیے ضروری ہوں۔
- (2) کمیشن کی غرض کے لیے مقرر کیے گئے افسران اور ملازمین کو قابل ادامشہرے اور الاؤنس، اور ملازمت، کی دیگر قیود و شرعاً ملازمی ہوں گی جو مقرر کی جائیں۔

مشہرے اور الاؤنس گرانٹوں میں سے ادا کیے جائیں گے

- 6- چیئر پرن اور ارکین کو قابل ادا مشہرے اور الاؤنس اور انتظامی اخراجات جس میں دفعہ 5 میں محلہ افسران اور دیگر ملازمین کو قابل ادا مشہرے، الاؤنس اور پیشہ شامل ہے، دفعہ 12 کے ضمن (1) میں محلہ گرانٹوں میں سے ادا کیے جائیں گے۔

خالی اسامیوں وغیرہ کی وجہ سے کمیشن کی کارروائی ناجائز نہ ہوگی

- 7- کمیشن کا کوئی فعل یا کارروائی فقط اس بناء پر ناجائز نہ ہوگی کہ کمیشن میں کوئی خالی اسامی یا اس کی تشکیل میں کوئی تقصی موجود ہے۔

کمیشن اپنے ضابطے کی ضابطہ بندی کرے گا

- (1) کمیشن اس وقت جب ضروری ہو اور ایسے وقت اور جگہ پر اجلاس کرے گا جسے چیئر پرن ٹھیک سمجھے۔
 (2) کمیشن اپنے ضابطے کی ضابطہ بندی کرے گا۔
 (3) کمیشن کے تمام احکام اور فیصلوں کی توثیق رکن سکریٹری یا کمیشن کا ایسا دیگر افسر کرے گا جسے رکن سکریٹری نے اس بارے میں باضابطہ مجاز کیا ہو۔

باب III

کمیشن کے کارہائے منصی اور اختیارات

کمیشن کے کارہائے منصی

- 9-(1) کمیشن شہریوں کے کسی طبقے کو فہرستوں میں بھیت پسمندہ طبقہ شامل کرنے کی درخواستوں کا ملاحظہ کرے گا اور ایسی فہرستوں میں کسی پسمندہ طبقے کی زائد شمولیت یا کم شمولیت کی شکایات سنے گا اور مرکزی حکومت کو ایسا مشورہ دے گا جسے وہ مناسب سمجھے۔
 (2) مرکزی حکومت کمیشن کے مشورے کی عام طور پر پابند ہوگی۔

کمیشن کے اختیارات

- 10- کمیشن کو دفعہ 9 کے ضمن (1) کے تحت اپنے کارہائے منصی انجام دیتے وقت کسی دعویٰ کی سماعت کرنے والی دیوانی عدالت کے تمام اختیارات حاصل ہوں گے اور بالخصوص مندرجہ ذیل امور کی نسبت یعنی:—
- (الف) بھارت کے کسی حصے سے کسی شخص کو طلب کرنا اور حاضر کروانا یہ اس کا حلف پر بیان لینا؛
 (ب) کسی دستاویز کے انکشاف اور پیش کرنے کا حکم دینا؛
 (ج) بیاناتِ حلقوی پر شہادت لینا؛
 (د) کسی عدالت یاد فتر سے کوئی سرکاری ریکارڈ یا اس کی نقل طلب کرنا؛
 (ه) گواہان کے بیانات لینے اور دستاویزات کے ملاحظے کے لیے کمیشن جاری کرنا؛ اور
 (و) کوئی دیگر امر جو مقرر کیا جائے۔

مرکزی حکومت کی فہرستوں کی میعادی نظر ثانی

- 11-(1) مرکزی حکومت کسی بھی وقت فہرستوں کی نظر ثانی کر سکے گی اور اس ایکٹ کے نفاذ سے دس سال منقضی ہونے پر اور اس کے بعد آنے والے دس سال کی

ہر ایک مدت کے لیے فہرستوں کی نظر ثانی کرے گی تاکہ ایسی فہرستوں سے ان طبقوں کو خارج کیا جائے جو پسماندہ طبقے نہ رہے ہوں یا ایسی فہرستوں میں نئے پسماندہ طبقوں کو شامل کیا جائے۔

مرکزی حکومت ضمن (1) میں مولہ کوئی نظر ثانی کرتے وقت کمیشن سے مشورہ کرے گی۔ (2)

باب IV

مالیات، حسابات اور آڈٹ

مرکزی حکومت کی گرانٹیں

- (1) مرکزی حکومت اس بارے میں قانون کی رو سے پارلیمنٹ کی باضابطہ کی گئی تخصیص کے بعد گرانٹوں کے طور پر کمیشن کو زرینقت کی ایسی رقم ادا کرے گی جنہیں مرکزی حکومت اس ایکٹ کی اغراض کے لیے استعمال میں لانے کی خاطر ٹھیک سمجھے۔
- (2) کمیشن ایسی رقم خرچ کر سکے گا جنہیں وہ اس ایکٹ کے تحت کارہائے منصی کی انجام دہی کے لیے ٹھیک سمجھے، اور ایسی رقم ضمن (1) میں مولہ گرانٹوں میں سے واجب الادا اخراجات کے طور پر متصور ہوں گی۔

حسابات اور آڈٹ

- (1) کمیشن مناسب حسابات اور دیگر متعلقہ ریکارڈ رکھے گا اور ایسے فارم پر حسابات کا ایک سالانہ گوشوارہ مرتب کرے گا جو مرکزی حکومت بھارت کے کمپیلر اور آڈیٹر جزل کے ساتھ مشورے سے مقرر کرے۔
- (2) کمیشن کے حسابات کا آڈٹ کمپیلر اور آڈیٹر جزل ایسے قفوں سے کرے گا جن کی وہ صراحت کرے اور ایسے آڈٹ کے سلسلے میں کیے گئے اخراجات کمپیلر اور آڈیٹر جزل کو کمیشن سے واجب الادا ہوں گے۔
- (3) کمپیلر اور آڈیٹر جزل یا اس ایکٹ کے تحت کمیشن کے حسابات کے سلسلے میں اس کے مقررہ کسی شخص کو ایسے آڈٹ کے سلسلے میں وہی حقوق اور مراءات نیز اختیارات حاصل ہوں گے جو کمپیلر اور آڈیٹر جزل کو سرکاری حسابات کے آڈٹ کے سلسلے میں عام طور پر حاصل ہوتے ہیں اور خاص طور پر اسے کھاتوں، حسابات، مسئلکہ ووچ اور دیگر دستاویزات اور کاغذات پیش کرنے اور کمیشن کے دفاتر میں سے کسی دفتر کا معایہ کرنے کا حق حاصل ہو گا۔

سالانہ رپورٹ

- (14) کمیشن ہر ایک مالیاتی سال کے لیے ایسے فارم اور ایسے وقت پر جو مقرر کیا جائے اپنی سالانہ رپورٹ مرتب کرے گا جس میں گزشتہ مالیاتی سال کے دوران اس کی سرگرمیوں کا پورا خلاصہ درج ہو گا اور اس کی ایک نقل مرکزی حکومت کو سمجھ دے گا۔

سالانہ رپورٹ اور آڈٹ رپورٹ پارلیمنٹ کے سامنے رکھی جائیں گی

- (15) مرکزی حکومت سالانہ رپورٹ دفعہ 9 کے تحت کمیشن کے دفعے گئے مشورے پر کی گئی کارروائی کی یادداشت اور کسی ایسے مشورے کی عدم قبولیت کی وجہات، اگر کوئی ہوں، کے ہمراہ نیز آڈٹ رپورٹ بھی، جو نہیں وہ موصول ہوں، پارلیمنٹ کے ہر ایک ایوان کے سامنے رکھوائے گی۔

متفرق

کمیشن کا چیئر پرنس، ارکین اور ملازم میں سرکاری ملازم میں ہوں گے

16۔ کمیشن کا چیئر پرنس، ارکین اور ملازم میں مجموعہ تجزیات بھارت کی دفعہ 21 کے معنوں میں سرکاری ملازم میں متصور ہوں گے۔

قواعد بنانے کا اختیار

17۔ (1) مرکزی حکومت سرکاری گزٹ میں اعلان نامے کے ذریعے اس ایکٹ کی توضیعات کے عمل درآمد کے لیے قواعد بنائے گی۔

(2) خاص طور پر اور متذکرہ اختیارات کی عمومیت کو مضرت پہنچائے بغیر ایسے قواعد سے مندرجہ ذیل تمام امور یا ان میں سے کسی امر کی توضیع کی جائے گی، یعنی:-

(الف) دفعہ 4 کے ضمن (5) کے تحت چیئر پرنس اور ارکین اور دفعہ 5 کے ضمن (2) کے تحت افران اور ملازم میں کو قابل ادا مشاہرے اور الاؤنس اور ملازمت کی دگر قیود و شرائط؛

(ب) ایسا فارم جس میں دفعہ 13 کے ضمن (1) کے تحت حسابات کا سالانہ گوشوارہ مرتب کیا جائے گا؛

(ج) ایسا فارم جس میں اور ایسا وقت جس پر دفعہ 14 کے تحت سالانہ رپورٹ مرتب کی جائے گی؛

(د) کوئی دیگر امر جو مقرر کیا جانا مطلوب ہو یا مقرر کیا جائے۔

(3) اس ایکٹ کے تحت بنایا ہوا ہر ایک قاعدہ، بنائے جانے کے بعد جس قدر جلد ہو سکے، تمیں دن کی مجموعی مدت تک پاریمنٹ کے ہر ایک ایوان میں، جب اس کا اجلاس جاری ہو، رکھا جائے گا اور یہ مدت ایک ہی اجلاس یا دو یا زائد یکے بعد دیگرے آنے والے اجلاسوں کے دوران ہو سکتی ہے اور اگر متذکرہ بالا اجلاس یا اجلاسوں کے فوری بعد ہونے والے اجلاس کے منقضی ہونے سے پہلے دونوں ایوان اس قاعدے میں کسی قسم کا روبدل کرنے پر اتفاق کریں یا دونوں ایوان متفق ہوں کہ یہ قاعدہ نہیں بنانا چاہیے تو اس کے بعد وہ قاعدہ ایسی روبدل کی ہوئی صورت میں موثر ہو گایا کوئی اثر نہ رکھے گا، جیسی کہ صورت ہو؛ تاہم اسی کوئی ترمیم یا كالعدمی اس قاعدے کے تحت مائبیل کیے گئے کسی امر کے جواز کو مضرت نہ پہنچائے گی۔

مشکلات رفع کرنے کا اختیار

18۔ (1) اگر اس ایکٹ کی توضیعات کو موثر بنانے میں کوئی مشکل پیدا ہو جائے تو مرکزی حکومت سرکاری گزٹ میں شائع شدہ حکم کی رو سے ایسی توضیعات وضع کر سکے گی جو اس ایکٹ کی توضیعات کے نقیض نہ ہوں جو اسے مشکل رفع کرنے کے لیے ضروری یا قرین مصلحت معلوم ہوں:-

بشرطیکہ ایسا کوئی حکم اس ایکٹ کے نفاذ کی تاریخ سے دو سال کی مدت منقضی ہونے کے بعد صادر نہیں کیا جائے گا۔

(2) اس دفعہ کے تحت صادر کیا گیا ہر ایک حکم اس کے صادر ہونے کے بعد جتنی جلد ہو سکے پاریمنٹ کے دونوں ایوانوں کے سامنے رکھا جائے گا۔

تمثیل اور استشنا

19۔ (1) قومی پسمندہ طبقات کمیشن آرڈیننس، 1993 ذریعہ ہذا منسوب کیا جاتا ہے۔

(2) ایسی تمثیل کے باوجود، مذکورہ آرڈیننس کے تحت کیا گیا کوئی امر یا کی گئی کوئی کارروائی، اس ایکٹ کی مثالی توضیعات کے تحت کیا گیا یا کی گئی کارروائی متصور ہو گی۔